



## سوال

(347) گھر والوں کو السلام علیکم کہنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا گھر میں داخل ہونے والے اہل خانہ مثلاً: ماں، بہن، بیٹی اور بیوی وغیرہ کو السلام علیکم کہہ سکتا ہے یا نہیں؟ دلیل سے جواب دیں۔ (حاجی نذیر خان، دامان حضرو)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ نے فرمایا:

فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً... ٦١ ... سورة النور

"جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنیوں کو سلام کرو۔ وہ تحفہ جو اللہ کی طرف سے برکتوں والا پاک ہے۔"

سیدنا جابر بن عبد اللہ الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

"إِذَا دَخَلْتَ عَلَىٰ أَهْلِكَ فَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً"

"جب تو اپنے گھر والوں کے پاس داخل ہو تو انہیں سلام کہہ۔ ایسا تحفہ جو اللہ کی طرف سے برکت والا پاک ہے۔ (الادب المفرد للبخاری: 1095، وسندہ صحیح)

اس آیت اور فتویٰ صحابی سے معلوم ہوا کہ گھر میں داخل ہوتے وقت گھر والوں مثلاً ماں، بیٹی، بہن، بیوی اور بھائی وغیرہ کو السلام علیکم کہنا چاہیے۔ اس میں بڑی برکت اور ثواب ہے واللہ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



## جلد 1- اصول، تخریج اور تحقیق روایات - صفحہ 653

محدث فتویٰ